## 60221 ـ عورت کا ٹیلی فون پر مارکیٹنگ کرنا

### سوال

یہاں مغرب میں کچھ ایسی غیر ملکی کپنیاں ہیں جو یورپی کمپنیوں کی مالك ہیں اور یہاں مغرب میں یہ کمپنیاں یورپی کمپنیوں کے گاہکوں کی ٹیلی فون کے ذریعہ خدمت اس طرح کرتی ہیں کہ مغرب میں موجود کمپنیوں سے یا تو یورپی گاہك ٹیلی فون پر رابطہ کرتے ہیں تا کہ اپنی ضروریات پوری کراسکیں، یا پھر یہ کمپنیاں یہاں مغرب کے شہریوں سے رابطہ کر کے یورپی لوگوں کی ضروریات پوری کرتی اور اپنی تیار کردہ اشیاء فروخت کرتی ہیں، اور ملازم انہیں فون پر ہی قائل کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور یہ کمپنیاں مختلف قسم کی اشیاء کی مارکیٹنگ کرتی ہیں مثلا موبائل ٹیلی فون، انٹرنیٹ، انشورنس، اور کمپیوٹر ... . الخ
یہ کمپنیاں بہت ہی تیزی سی پھیل رہی اور نوجوان لڑکے حتی کہ لڑکیاں بھی اس کے دروازے کھٹکا ر ہے ہیں کیونکہ یہ کمپنیاں اچھی تنخواہ دیتی ہیں، اور پھر حکومت بھی اس میں معاونت کر رہی ہے ( اس نے ایك مخصوص پروگرام جاری کیا ہے جو دو ماہ جاری رہے گا ) یہ علم میں رہے کہ ان کمپنیوں میں عورتوں کی بے پردگی کا فتنہ عام ہے، ان کمپنیوں میں ملازمت کرنا حلال ہے یا حرام ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نہ تو مرد کے لیے اور نہ ہی عورت کیے لیے مخلوط جگہوں پر کام کرنا جائز ہے، اختلاط کے نتیجہ میں بہت ساری خرابیاں پیدا ہوتی ہیں، اور یہ شیطان کے لیے مسلمان شخص کو فحاشی و عریانی میں ڈالنے کی سب سے بڑی راہ ہے، اسی لیے شریعت مطہرہ نے مسلمان کے لیے وہ سب راستے بند کر دیے ہیں جو حرام کے مرتکب ہونے کا باعث بنتے ہیں.

اختلاط کی حرمت اور اس کے دلائل ہم سوال نمبر ( 1200 ) کے جواب میں بیان کر چکے ہیں، اور وہاں ہم نے ملازمت کرنے والی عورتوں کے مشاہدات و واقعات بھی بیان کیے ہیں کہ کس طرح ان کے ساتھ زبردستی ہوتی ہے، اور انہیں کس طرح تنگ کیا جاتا ہے، جو اس بات کو یقینی بناتا اور اس کی تاکید کرتا ہے کہ شریعت مطہرہ نے جو اختلاط کو حرام کیا ہے جو کہ عورت کی عفت و عصمت اور حیاء کا محافظ و ضامن ہے، اور یہی چیز مرد کی حفاظت کرتی ہے کہ وہ اپنی نگاہوں کو کسی غیر محرم عورت پر نہ ڈالے، اور اس کی جان کی بھی حفاظت کرتا ہے کہ وہ کہیں ذلیل ترین اور ہلاکت والے کاموں میں نہ گر پڑے.

اور عورت کے لیے اپنے جیسی عورتوں میں کام کاج اور ملازمت کرنے میں کوئی مانع نہیں، یا پھر وہ اکیلی ہو اور گاہکوں کے پاس جائے یا ان سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے کمپنی کی تیار کردہ اشیاء ان پر پیش کرے لیکن اس میں بھی شرط یہ ہے کہ وہ فون پر بات چیت کرتے وقت کلام میں نرمی اور اسلامی آداب کا خیال رکھے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اے نبی کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم پرہیز گاری اختیار کرو تو نرم بات نہ کرو، کیونکہ جس کے دل میں روگ ہے وہ طمع کرنے لگےگا، اور تم قاعدے کے مطابق اچھی بات کرو الاحزاب ( 32 ).

آپ سوال نمبر ( 27304 ) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں، کیونکہ اس میں ملازمت کے وقت عورتوں کا دوسروں کو مخاطب ہونے کا حکم بیان کیا گیا ہے.

اور سوال نمبر ( 20140 ) کے جواب کا مطالعہ کرنا نہ بھولیں کیونکہ اس میں مردوں کے آفس میں عورت کا آفس سیکرٹری کی ملازمت کرنے کا حکم بیا کیا گیا ہے.

واللہ اعلم .